سوال

(198)شینہ کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک میں اوردیگر مہینوں میں حافظ قرآن کے ہاں شینہ پڑھنے کارواج ہے،اس کی شرعی حیثیت کیا ہے۔کیاایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم پڑھنے کاادب یہ ہے کہ اسے آہستہ آہستہ خوب سوچ کرپڑھا جائے،اسے جلدی جلدی پڑھناکہ اس کے الفاظ وحروف کاپتہ نہ چلے یاان کی ادائیگی صحیح طورپر نہ ہو،ایسا کرنا آداب تلاوت کے خلاف ہے۔ویسے بھی تین دن سے کم مدت میں اسے مکمل کرنارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے خلاف ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کے ختم کےلیے کم ازکم مدت تین دن مقررفرمائی ہے۔چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا توآپ نے فرمایا:''چالیس دن میں قرآن کریم ختم کیا کرو۔''ان کے عرض کرنے پرفرمایاکہ''ایک ماہ میں ختم کیا کرو۔''پھربیس دن اس کے بعدپندرہ دن اس کے بعد آپ نے ایک ہفتہ میں قرآن کریم ختم کرنے کی اجازت دی۔انہوں نے عرض کیاکہ میں اس سے بھی کم مدت میں قرآن کریم ختم کرنے طاقت رکھتاہوں توآپ نے فرمایا:''جو اسے تین دن سے کم مدت میں ختم کرتاہے وہ اسے سمجھ نہیں سکا۔''[ابوداؤد،الصلوۃ:۱۳۹۵،۱۳۹۰]

الغرض قرآن کریم کی تلاوت کے آداب سے ہے کہ اسے تین دن سے کم مدت میں ختم نہ کیاجائے۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:233